تعارف وتبصرہ

قرآنی افکاروتعلیمات اورموجودہ دور میں ان کی معنویت ظفرالاسلام اصلاحی

ناشر: ادارہ علوم القرآن، شبلی باغ، علی گڑھ، ۲۰۱۲ء صفحات: ۱۶۰، قیمت -/۱۰۰ روپے

زیرِ نظر کتاب قرآنیات کے موضوع پر چند مقالات کا مجموعہ ہے۔ اس کے مؤلف ڈاکٹر ظفرالاسلام اصلاحی شعبۂ اسلامک اسٹڈیز، علی گڑھ مسلم یونی ورسٹی میں پروفیسر و سابق صدر شعبہ اور ادارۂ علوم القرآن علی گڑھ کے ترجمان ششماہی مجلّہ علوم القرآن کے مدیر ہیں۔ ان کے اختصاص کا موضوع عہد سلطنت کی علمی و ثقافتی تاریخ ہے۔ اس پر ان کی متعدد تصانیف: اسلامی قوانین کی ترویج و تنفیذ - عہد فیروز شاہی کے ہندوستان میں، سلاطین دہلی اور شریعت اسلامیہ، تعلیم - عہد اسلامی کے ہندوستان میں، عہد اسلامی کے ہندوستان میں معاشرت، معیشت اور حکومت کے مسائل، علمی حلقوں سے خراج تحسین حاصل کرچکی ہیں۔ اس کے علاوہ وہ وقتاً فوقتاً قرآنی موضوعات پر بھی لکھتے رہتے ہیں۔

یہ مجموعہ سات مقالات پر مشتمل ہے۔ پہلے مقالے میں شاہ ولی اللہ دہلوی (م۱۷۶۲ء) کی اصلاحی خدمات کے تعارف و تذکرہ کے ساتھ ان کی تحریک رجوع الی القرآن والسنۃ پر روشنی ڈالی گئی ہے اور سماج کے ہر طبقہ کو قرآن و سنت سے جوڑنے کے لیے انھوں نے کیا کوششیں کیں اس کی تفصیلات فراہم کی گئی ہیں۔ بعد کے چار مقالات میں عبادت، امانت، حقوق انسانی اور عدل کے بارے میں قرآنی تصورات کی وضاحت کی گئی ہے۔ ایک مقالہ کا عنوان ہے: قرآن حکیم اور عقلی استدلال۔ اس میں بیان کیا گیا ہے کہ قرآن اپنے مخاطبین کو غور و تدبر پر ابھارتا اور عقل کے استعمال پر زور دیتا ہے۔ آخری مقالہ میں یہ بتایا گیا ہے کہ قرآن مجید کی تعلیمات مغربی تہذیب کے لیے، جو حقیقت میں یہودی تہذیب ہے، زبردست چیلنج ہیں۔

اس کتاب کے ذریعے قرآنی افکار و تعلیمات کے بعض ایسے پہلو سامنے آتے ہیں جو موجودہ دور میں فکر و عمل کی اصلاح اور معاشرہ میں امن و امان کے قیام کے نقطۂ نظر سے بڑی